سوال

(1093)اپنے شوہر کی ''عورہ مغلظہ '' دیکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے جائز ہے کہ اپنے شوہر کی "عورہ مغلظہ" دیکھے، اوراسی طرح اس کے برعکس؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں جائزہے، اوراس کی دلیل یہ ہے کہ جناب بہزبن حکیم اپنے دادمعاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ السلام سے پوچھا:

یارسول اللہ! عوراتنا ما نبدی منہا وما نذر؟ فقال علیہ الصلاۃ والسلام : احۡفَظۡ عَوۡرَتَکَ اِلَّا مِنۡ زَوۡجَتِکَ أَوۡ مَا مَلَکَتۡ یَمِیۡنُکَ

''اے اللہ کے رسول! ہم اپنی شرمگاہوں سے کیا کچھ ظاہر کرسکتے ہیں اورکیا نہیں؟ آپ نے فرمایا: اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر، سوائے اپنی بیوی یا لونڈی کے۔'' (سنن ابی داود،کتاب الحمام، باب ماجاءفي التعري، حديث:4017،سنن الترمذی،کتاب الادب، باب حفظ العورۃ،حدیث:2769سنن ابن ماجہ،کتاب النکاح،باب الستر عند الجماع، حدیث:1920، تمام احادیث میں 'مانبدی' کی جگہ 'ماناتی' کے الفاظ ہیں۔)

یہ حدیث حسن درجہ کی ہے۔

اور صحیحین میں ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، کہتی ہیں کہ:

کنت اغتسل ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من إنا واحد تختلف أیدینا فیہ من الجنابة حتی أقول دع لی دع لی ویقول دعی لی دعی لی

''میں اوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنابت کی وجہ سے ایک ہی برتن سے غسل کرلیا کرتے تھے، اوراس میں ہمارے ہاتھ باری باری پڑتے تھے۔ میں کہتی: میرے لیے چھوڑیے، میرے لیے رہنے دیجیے اورآپ کہتے: میرے لیے چھوڑو، میرے لیے رہنے دو۔'' (صحیحین میں اس روایت کے ابتدائی الفاظ ہیں۔ صحیح بخاری،کتاب الغسل، باب ھل یدخل الجنب یدہ فی الاناء قبل ان یغسلھا، حدیث:258، صحیح مسلم،کتاب الحیض، باب القدر المستحب من الماء فی غسل الجنابة،حدیث:321سنن النسائی،کتاب الغسل والتیمم، باب الرخصة فی ذلک، حدیث:414۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 767

محدث فتویٰ